21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 18 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

2۔ یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

بروز بدھ 3فروری 2016اور بروز جمعرات 31مارچ 2016کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور میں زمبابوے کی کرکٹ ٹیم کے میچ سے متعلقہ تفصیلات

*6927: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زمبابوے کی کرکٹ ٹیم کے حالیہ دورہ پر پنجاب سپورٹس بورڈ نے کتنی رقم کس کس مد میں خرچ کی؟

(ب) اس کرکٹ ٹیم کے اعزاز میں کس کس محکمہ یا آفیسر نے کھانا/ظہرانہ کس تاریخ کو کس جگہ دیا؟

(ج) اس کی اجازت کس اتھارٹی سے حاصل کی گئی؟

(د) کیا یہ کھانا/ظہرانہ دینا کسی غیر ملکی کرکٹ ٹیم کو سرکاری طور پر ٹھیک ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع گجرات میں قائم صنعتوں سے متعلقہ تفصیلات

*5582: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ صنعت کے ریکارڈ کے مطابق کتنی فیکٹریز اور کارخانہ جات ہیں؟

(ب) ان فیکٹریوں/کارخانہ جات سے محکمہ ہذا کو کتنی رقم سالانہ کس مد میں وصول ہوئی ہے؟

(ج) ان کارخانہ جات کو حکومت کیا کیا سہولیات اور مالی معاونت فراہم کرتی ہے؟

(د) اس وقت کتنی فیکٹریز/کارخانہ جات غیر قانونی کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ صنعت کے ریکارڈ کے مطابق اس وقت 703 فیکٹریز اور کارخانے ہیں۔ (لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) محکمہ ہذاان کارخانہ جات سے کسی قسم کی کوئی فیس وصول نہیں کرتا۔

(ج) فیکٹریوں وکارخانوں کے مالکان کی درخواست پر ہر قسم کی دستیاب سہولیات متعلقہ محکمہ فراہم کرتاہے تاہم مالی معاونت کی فراہمی محکمہ ہذاکے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔

(د) حکومت کی آزادانہ صنعتی پالیسی کے تحت فیکٹریاں / کارخانہ جات لگانے سے قبل ڈیپارٹمنٹ کی اجازت درکار نہ ہے ضلعی گورنمنٹ کے تعین کردہ نیگیٹیوایریاز میں کسی بھی قسم کی فیکٹری وکارخانہ لگانے کی اجازت نہ ہے۔تاہم ریکارڈ کے مطابق ضلع گجرات میں کوئی غیر قانونی فیکٹری / کارخانہ کام نہیں کررہاہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 مئی 2015)</u>

<u>ضلع گجرات: سال 14-2013 کھیلوں کے فروغ کا بجٹ اور استعمال کی تفصیل</u>

*5606: *<u>محترمہ خدیجہ عمر</u>*: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں کھیلوں کے فروغ کے لئے ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی بنائی گئی ہے،اس کمیٹی کے ممبران کے نام اور نوٹیفیکیشن سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کو مالی سال 14-2013ء کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور کمیٹی نے ان فنڈز کو کہاں کہاں خرچ کیا؟

(ج) مذکورہ ضلع میں کھیلوں کے فروغ کے لئے 14-2013 میں کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے اور ٹورنامنٹس کروائے گئے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) ضلع گجرات میں کھیلوں کے فروغ کے لئے ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی بنائی گئی ہے۔اس کمیٹی کے ممبران کے نام اور نوٹیفیکیشن ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ب)ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کو مالی سال 14-2013 کے دوران -/45,68,950 روپے فراہم کیے گئے اور کمیٹی نے ان فنڈز کو یوتھ فیسٹیول میں درج ذیل کھیلوں اور ٹورنامنٹس میں خرچ کیا۔ پنجاب یوتھ فیسٹیول کے کھلاڑیوں کے لئے ٹریک سوٹ مبلغ -/8,52,425 روپے میں خرید کئے گئے۔ پنجاب یوتھ فیسٹیول کے کھلاڑیوں کے لئے شوز مبلغ -/8,80,000 روپے میں خرید کیے گئے۔ پنجاب یوتھ فیسٹیول کے کبڈی ٹورنامنٹ مبلغ -/2,24,000 روپے میں خرید کئے گئے۔ چودھری ظہورالہیٰ سٹیڈیم کی پچ کے لیے کور مبلغ -/91,000 روپے میں خریدا کیا۔ بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں مبلغ -/75,000 روپے خرچ ہوئے۔ آزادی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ میں مبلغ -/4,64,000 روپے خرچ ہوئے۔ بلائنڈ کرکٹ ٹورنامنٹ T-20 میں مبلغ -/2,81,797 روپے خرچ ہوئے۔ زمیندار کالج کی کرکٹ پچ کے لئے رولر مبلغ -/1,55,000 روپے میں خرید کیا۔ پنجاب یوتھ فیسٹیول کے دوران آرم ریسلنگ، ٹگ آف وار اور بیڈمنٹن کے لئے ریفریشمنٹ مبلغ -/76,725 روپے خرچ ہوئے۔ انڈر 16 سپورٹس پروگرام گوجرانوالہ میں -/1,32,000 روپے خرچ ہوئے۔ ہاکی، ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن انڈر 16 میں -/89,600 روپے خرچ ہوئے۔ 14 اگست کی تقریبات میں سپورٹس ایونٹس میں مبلغ -/6,70,000 روپے خرچ ہوئے۔ پنجاب یوتھ فیسٹیول میں کرائے، جوڈو، باکسنگ اور بلیئرڈ کے مقابلہ جات میں مبلغ -/3,25,000 روپے۔ پنجاب یوتھ فیسٹیول میں متفرق اخراجات، ٹینٹ سروس، ریفریشمنٹ، سروس چارجز کی مد میں -/2,52,403 روپے خرچ ہوئے۔

(ج)مذکورہ ضلع میں کھیلوں کے فروغ کے لئے سال 14-2013 میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کیش پرائز کی شکل میں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی گئی اور درج ذیل ٹورنامنٹس کروائے گئے۔ جن میں بلائنڈ کرکٹ ٹورنامنٹ U-16 سپورٹس کمپیٹیشن گوجرانوالہ، مظفر گڑھ سائیکل ریس۔ T-20 کرکٹ چیمپئن شپ، ڈسٹرکٹ کبڈی ٹورنامنٹ، ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن چیمپئن شپ۔ آزادی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ۔ یوتھ فیسٹیول کے دوران ریسلنگ، اتھلیٹکس، بیڈمنٹن، بلئیرڈ، کرکٹ ٹیپ بال،

رسہ کشی، والی بال، باڈی بلڈنگ، فٹبال، فن ریس، ویٹ لفٹنگ، باسکٹ بال، کرکٹ ہارڈ بال، میٹ ریسلنگ و مڈ ریسلنگ، ٹیبل ٹینس، کراٹے، ہاکی، چیس، کبڈی، نیزہ بازی کے مقابلہ جات کروائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*7189: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کی منظوری دی گئی تھی اور اس کے لئے زمین بھی مختص کر دی گئی تھی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ منصوبہ ابھی تک شروع کیوں نہیں کیا گیا اس کی وجوہات کیا ہیں، کیا حکومت یہ منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) جناب وزیر اعلیٰ پنجاب "ایگریکلچرل اینڈ انڈسٹریل پارک / انڈسٹریل اسٹیٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ" کے قیام کی منظوری بذریعہ چٹھی نمبری AS(D)/CMO/15/AA-055294/93 مورخہ 24-02-2015 (ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) دے چکے ہیں اور ساتھ ہی محکمہ صنعت کو ہدایت فرمائی کہ اس کی Feasibility اور تخمینہ اخراجات کے بارے میں رپورٹ پیش کی جائے۔ حکومت پنجاب محکمہ صنعت کی چٹھی نمبری AEA-1-2008/96-4 مورخہ 02-03-2015 (ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کی روشنی میں ریجنل ڈائریکٹر پی ایس آئی سی فیصل آباد، سول انجینئر اور اسسٹنٹ سول انجینئر، پی ایس آئی سی ہیڈ آفس لاہور نے جناب ڈی سی او ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ساتھ اس سلسلہ میں میٹنگ کی اور محکمہ مال کے افسران نے 715 کنال 8 مرلہ واقع چک نمبر 153 گ ب بائی پاس پھلور روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی

نشاندہی کی۔اس سلسلہ میں تفصیلی رپورٹ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن لاہور میں مجاز اتھارٹی کو بھجوائی جا چکی ہے چونکہ مذکورہ زمین / جگہ انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کے لیے موزوں نہ پائی گئی لہذا جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات ڈی سی او ٹوبہ ٹیک سنگھ اور جناب محمد جنید انور ممبر قومی اسمبلی این اے 93 کو ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی اور متبادل اور موزوں جگہ کی نشاندہی کے لیے بھجوا دی گئی ہیں جونہی کسی مناسب جگہ کی نشاندہی کی جائے گی اس ضمن میں محکمہ صنعت مزید پیش رفت کرے گا۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب "ایگریکلچرل اینڈ انڈسٹریل پارک / انڈسٹریل اسٹیٹ" کے قیام کی اصولی منظوری بمطابق چھٹی مورخہ 24-02-2015 دے چکے ہیں اور جناب ڈی سی او ٹوبہ ٹیک سنگھ اور جناب محمد جاوید انور ممبر قومی اسمبلی کو مناسب جگہ کی نشاندہی کے لئے گزارش کی جا چکی ہے۔ لہذا مناسب جگہ کے منتخب کئے جانے کے بعد ADP میں فنڈز مختص کرنے کے لیے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کو لکھا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قائم جمنیزیم سے متعلقہ تفصیلات

*6073: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سپورٹس سٹیڈیم میں جمنیزیم تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) اس جمینیزیم کی کل لاگت کیا تھی اور اس کی تعمیر کس سال میں مکمل ہوئی تھی؟

(ج) کیا اس کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد اس کو کھیل کی سرگرمیوں کے لئے کھول دیا گیا ہے؟

(د) کیا مذکورہ جمنیزیم کی Maintenance اور دیکھ بھال کے لئے کوئی عملہ تعینات کیا گیا ہے اگر ایسا ہے تو اس کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ہ) مذکورہ بالا جمنیزیم کی ورکنگ پوزیشن میں آنے کے بعد اس پر بجلی، ملازمین کی تنخواہوں و دیگر سہولیات پر آنے والے سالانہ اخراجات کا تخمینہ کیا ہے، اس کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(و) کیا محکمہ نے اس کے لئے فنڈز کی فراہمی کا کوئی انتظام کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 جون 2015)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سپورٹس سٹیڈیم کے پاس جمنیزیم تعمیر کیا گیا ہے۔

(ب) اس جمنیزیم پر کل لاگت 43.380 ملین روپے آئی اور اس کی ہر طرح سے تکمیل مع کنکشن واپڈا مورخہ 26 مارچ 2014 کو ہوئی تھی۔

(ج) جمنیزیم کھیل کی سرگرمیوں کے لئے کھول دیا گیا ہے۔

(د) جمنیزیم کے لئے تا حال کوئی عملہ تعینات نہیں کیا گیا ہے تاہم ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ کے عملے کے ذریعے جمنیزیم کی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔

(ہ) تنخواہوں کا مجوزہ تخمینہ بحوالہ ڈائریکٹر جنرل سپورٹس پنجاب چٹھی نمبر SE(DGS)9-2013/8 مورخہ 30 جون 2015 مبلغ -/1745014 روپے سالانہ ہے جبکہ بجلی کے بل و دیگر سہولیات پر آنے والے متوقع اخراجات کا تخمینہ مبلغ -/600000 (چھ لاکھ) روپے سالانہ تک ہو سکتا ہے۔

(و) سپورٹس بورڈ پنجاب ابتدائی طور پر تجرباتی بنیاد پر مذکورہ جمنیزیم کو فنکشنل کر رہا ہے اس عرصہ کے دوران مزید لائحہ عمل طے پا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2016)

گوجرانوالہ:۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کے کورسز سے متعلقہ تفصیلات

*7367: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ میں ابتداء سے آج تک صرف چار ٹیکنالوجیز Mechanical،Electrical،Electronics،Instrumentation میں صرف DAE تک فنی تعلیم دی جارہی ہے اور کسی نئی ٹیکنالوجی کا اضافہ نہ کیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ District Manager (DM) کی جانب سے تین نئی ٹیکنالوجیز Biomedical, Civil،Mechatronics کے آغاز کے لئے پی سی ون منظوری کے لئے بھجوایا گیا تھا لیکن اسے منظوری کی بجائے پینڈ کردیا گیا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ٹیکنالوجیز کے پی سی ون کی منظوری دے کر ان ٹیکنالوجیز کی تعلیم کا جلد آغاز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ کالج میں DAE سے آگے کی تعلیم مثلاً BS Technology/B-Tech وغیرہ کی کلاسز کا آغاز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کا قیام سال 1993ء میں عمل میں آیا۔

(ب) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ میں شعبہ جات کا اجراء مرحلہ وار کیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال 1993ء میں ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجنیئرز مکینیکل ٹیکنالوجی کا اجراء کیا گیا۔

سال 1994ء میں دوسرے شعبہ ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجنیئرز الیکٹرونکس ٹیکنالوجی کا اجراء کیا گیا۔

سال 1996ء میں تیسرے شعبہ ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجنیئرز الیکٹریکل ٹیکنالوجی کا اجراء کیا گیا۔

جبکہ سال 2003ء میں چوتھے شعبہ ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجنیئر زانسٹرومنٹیشن کاآغاز کیا گیا۔ حکومت کے حکم پر گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کی بلڈنگ کورچنا انجنیئرنگ کالج گوجرانوالہ کو دیئے جانے کے بعد کالج آف ٹیکنالوجی گوجرانوالہ کو عارضی طور پر ایگری کلچر مشینری ٹریننگ سکول گوجرانوالہ کی بلڈنگ میں شفٹ کیا گیا جو کہ نئے شعبہ جات کے لئے ناکافی ہے۔البتہ کالج کی نئی بلڈنگ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے جہاں نئے شعبہ جات کا اجراء کیا جائے گا۔

(ج) متذکرہ ٹیکنالوجیز کیلئے بلڈنگ مکمل کرلی گئی ہے مگر فنڈز کی عدم دستیابی / کمی کی وجہ سے مشینری وایکوپمنٹ کی فراہمی مالی سال 16-2015 میں ممکن نہ ہے۔

(د) جی ہاں! فنڈز کی دستیابی پر حکومت مالی سال 17-2016 کے دوران مذکورہ ٹیکنالوجیز میں کلاسز کے فوری اجراء کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) گوجرانوالہ میں پہلے ہی رچنا انجنیئرنگ کالج موجود ہے البتہ انڈسٹری کی جانب سے ڈیمانڈ آنے پر ضابطے کی کارروائی مکمل کر کے فنڈز کی دستیابی اور نئی بلڈنگ کی تعمیر کے بعد B-Tech/B S Technology کی کلاسز کا آغاز کیا جا سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

<u>گوجرانوالہ:۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف لیدر ٹیکنالوجی سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*7482: چودھری اشرف علی انصاری:</u> کیا وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف لیدر ٹیکنالوجی گوجرانوالہ 78 کنال رقبہ پر ایک وسیع وعریض اور خوبصورت بلڈنگ پر مشتمل ہے اور اس کا تعلیمی لیول صرف DAE Leather Technology ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ انسٹیٹیوٹ میں BSC،MSC اور PHD لیدر کی کلاسز شروع کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ انسٹیٹیوٹ میں بہت قیمتی مشینری بڑی تعداد میں خراب پڑی ہے اور اسے ٹھیک کروانے کی بجائے Condemned قرار دے دیا؟

(د) جنوری 2014 سے آج تک کس اتھارٹی نے اس مشینری کو کو کب Condemned قرار دیا اور کتنی رقم میں اس کو نیلام کیا تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف لیدر ٹیکنالوجی گوجرانوالہ 78 کنال رقبہ اور خوبصورت بلڈنگ پر مشتمل ہے۔ حال ہی میں اس کو Centre of Excellence for Leather Technology میں اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ اسی کے نتیجہ میں DAE لیدر ٹیکنالوجی کے علاوہ مزید کورسز لیدر انڈسٹری کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے لیدر و لیدر گڈز مینو فیکچرنگ بھی شروع کیے گئے ہیں۔ جس میں قابل ذکر ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجنیئرنگ فٹ وئیر ٹیکنالوجی ہے جو کہ فٹ وئیر انڈسٹری کی معیاری افرادی قوت کی ضروریات پورا کرے گا۔

اس کے علاوہ ادارہ ہذا پاکستان ائیر فورس اور پاکستان آرمی کے آفیسرز اور لیدر انڈسٹری کو بھی لیدر اور فٹ وئیر ٹیکنالوجی کے حوالے سے مختلف دورانیہ کی ٹریننگ فراہم کر رہا ہے۔

(ب) انسٹی ٹیوٹ ہذا ٹیوٹا ایکٹ کے اندر رہتے ہوئے تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور ٹیوٹا اتھارٹی اگلے 5 سال میں (BS(Tech کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے الحاق اور انڈسٹری کی مانگ سے مشروط ہے۔ مزید یہ کہ ایم ایس سی، اور پی ایچ ڈی ٹیوٹا کے احاطے میں شامل نہیں۔

(ج) پرانی ٹیکنالوجی والی مشینری جو کہ نہ صرف خراب تھی بلکہ وہ جدید دور کی ٹیکنالوجی کو بھی پورا نہیں کر پا رہی تھی اور ان کی مرمت پر ان کی قیمت خرید سے زیادہ سرمایہ خرچ ہو رہا تھا انہی مشینوں کو مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد ناکارہ قرار دیا گیا۔

(د) پرانی مشینری کو مجاز اتھارٹی کی منظوری سے سال 13-2012 میں بیکار قرار دیا گیا اور پرانی و ناکارہ مشینری کو سرکاری طریقہ کار کے مطابق مورخہ 4 اپریل 2016 کو نیلام کیا گیا۔ نیلامی سے پہلے مختلف اخبارات میں باقاعدہ اشتہار دیا گیا اور نیلامی والے دن 53 پارٹیوں نے نیلامی میں حصہ لیا اور سب سے زیادہ بولی 3,147,100 (اکتیس لاکھ سینتالیس ہزار ایک سو روپے) لگی جس پر قوانین کے مطابق پرانی و ناکارہ مشینری نیلام کر دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 16 مئی 2016	سیکرٹری

بروز بدھ 18 مئی 2016 بابت محکمہ جات: 1۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور 2۔ یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1-	جناب احسن ریاض فتیانہ	6927
2-	محترمہ خدیجہ عمر	5606۔5582
3۔	جناب امجد علی جاوید	6073۔7189
4۔	چوہدری اشرف علی انصاری	7482۔7367

21واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 18 مئی 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔ کھیلوں کے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

1372: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سپورٹس، یوتھ افیئرز اور آثار قدیمہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے فیصلہ کیا تھا کہ ضلعی حکومت اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اپنے سالانہ بجٹ کا 2 فیصد کھیلوں کے لئے مختص کرے گی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے سال 14-2013 اور 15-2014 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کا کل بجٹ کتنا تھا اور کھیلوں کے لئے کتنی رقم رکھی گئی؟

(ج) ڈسٹرکٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دونوں اداروں نے مذکورہ عرصہ میں اس رقم کا کہاں اور کیسے استعمال، کیا تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت نے فیصلہ کیا تھا کہ ضلعی حکومت اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اپنے سالانہ بجٹ کا 2 فیصد کھیلوں کے لئے مختص کرے گی۔

(ب) سال 14-2013 میں ضلعی حکومت کا بجٹ مبلغ 6099.454 ملین روپے تھا جبکہ سپورٹس سرگرمیوں کے انعقاد کے لئے مبلغ 2.000 ملین روپے مختص کئے گئے۔

سال 14-2013 میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کا بجٹ مبلغ 305.280 ملین روپے تھا جبکہ سپورٹس کے لئے مبلغ 4.600 ملین روپے مختص کئے گئے۔

سال 15-2014 میں ضلعی حکومت کا بجٹ مبلغ 7055.546 ملین روپے تھا جبکہ کھیلوں کے انعقاد کے لئے ضلعی حکومت کی طرف سے مبلغ 0.500 ملین روپے فراہم کئے گئے۔

سال 15-2014 میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کا بجٹ مبلغ 274.048 ملین روپے تھا جبکہ سپورٹس کے لئے مبلغ 4.400 ملین روپے مختص کئے گئے۔

(ج) دوران سال 14-2013 ضلعی حکومت نے کھیلوں کے درج ذیل مقابلہ جات منعقد کئے:۔

1) ڈسٹرکٹ فٹ بال چیمپئن شپ
2) کبڈی نمائشی مقابلہ بسلسلہ جشن آزادی
3) ڈسٹرکٹ گرلز بیڈمنٹن چیمپئن شپ
4) بعد ازاں پنجاب یوتھ فیسٹیول 2016 کے سپورٹس مقابلوں کا آغاز ہو گیا اور ویلیج لیول سے ضلعی لیول تک کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جبکہ ڈویژنل اور صوبائی لیول کے مقابلوں میں شرکت کے لئے کھلاڑیوں کو بھجوایا گیا۔

دوران سال 14-2013 ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ نے کھیلوں کے درج ذیل مقابلہ جات منعقد کئے:۔

1) انٹر ویلیج فٹبال ٹورنامنٹ

2) DCO کپ بیڈ منٹن ٹورنامنٹ

دوران سال 15-2014 ضلعی حکومت نے کھیلوں کے درج ذیل مقابلہ جات منعقد کیئے:۔

1) تقریبات آزادی سپورٹس مقابلہ جات
2) ڈسٹرکٹ T-20 کرکٹ ٹورنامنٹ
3) آل پنجاب دیسی کشتی دنگل
4) انٹر تحصیل رسہ کشی مقابلہ جات
5) فن ریس
6) سائیکل ریس
7) پنجاب گرین بمقابلہ پنجاب وائٹ نمائشی کبڈی میچ
8) ڈسٹرکٹ فٹبال آزادی کپ ٹورنامنٹ
9) ڈسٹرکٹ باکسنگ چیمپئن شپ
10) جشن بہاراں سپورٹس مقابلہ جات
11) ڈسٹرکٹ باکسنگ ٹورنامنٹ
12) فن ریس
13) سائیکل ریس
14) انٹر ڈسٹرکٹ آل پنجاب باکسنگ ٹورنامنٹ
15) مارشل آرٹ ووشو کنگفو کراٹے
16) انٹر تحصیل رسہ کشی
17) آل پنجاب دیسی کشتی دنگل
18) نمائشی کبڈی میچ پاکستان گرین بمقابلہ پاکستان وائٹ

دوران سال 15-2014 ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ نے کھیلوں کے درج ذیل مقابلہ جات منعقد کیئے:۔

1) جشن بہاراں 2015
2) انٹر ڈسٹرکٹ گرلز و بوائز ووشو کنگفو ٹورنامنٹ
3) لان ٹینس ٹورنامنٹ

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: کھیلوں کے فروغ کے لئے گراؤنڈز بنانے سے متعلقہ تفصیلات

1373: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر کی طرح ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع میں بھی کھیلوں کے گراونڈ بنانے کے لئے منصوبہ بنایا تھا اور اس کے لئے فنڈز بھی مختص کئے گئے تھے ؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کے لئے منختص فنڈز روک لئے گئے ہیں کیا یہ منصوبہ ختم کر دیا گیا ہے ؟
(ج) اگر کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کو سہولیات فراہم کرنے کا یہ منصوبہ ختم کر دیا گیا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر کی طرح ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بھی کھیلوں کے گراونڈز بنانے کے لئے منصوبہ بنایا ہے جس کے لئے زمین مختص کر دی گئی ہے۔
(ب) یہ درست نہ ہے کہ اس منصوبہ کو ختم کر دیا گیا ہے۔ بلکہ اس منصوبہ کے آغاز کے لئے محکمہ سپورٹس پوری تندہی سے کام کر رہا ہے۔ محکمہ بلڈنگ سے اس کے تخمینہ جات بھی بنوائے گئے ہیں۔ محکمہ ریونیو سے زمینوں کو مختص کروالیا گیا ہے۔

(ج) کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی سہولت کا یہ عظیم منصوبہ آئندہ مالی سال سے پنجاب کے تمام اضلاع میں شروع کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: محکمہ سپورٹس سے متعلقہ تفصیلات

1374: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ سپورٹس نے سال 15-2014 کے دوران کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنے ٹورنامنٹ کروائے ؟
(ب) کیا ڈسٹرکٹ میں خواتین کی سپورٹس ٹیمیں بھی ہیں اگر ہاں تو کتنی اور کون کون سی نیزان ٹیموں نے مذکورہ بالا سال میں کتنے ٹورنامنٹس میں حصہ لیا ہے ؟
(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ نے کھیلوں کے فروغ کے لئے کوئی عملی اقدامات اٹھائے ہیں تو ان کی تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں ؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) محکمہ سپورٹس ٹوبہ ٹیک سنگھ نے سال 15-2014 میں کھیلوں کے درج ذیل مقابلوں کا انعقاد کیا:۔

1) تقریبات آزادی سپورٹس مقابلہ جات
2) ڈسٹرکٹ T-20 کرکٹ ٹورنامنٹ
3) آل پنجاب دیسی کشتی دنگل
4) انٹر تحصیل رسہ کشی مقابلہ جات
5) فن ریس
6) سائیکل ریس
7) پنجاب گرین بمقابلہ پنجاب وائٹ نمائشی کبڈی میچ
8) ڈسٹرکٹ فٹبال آزادی کپ ٹورنامنٹ
9) ڈسٹرکٹ باکسنگ چیمپئن شپ
10) جشن بہاراں سپورٹس مقابلہ جات
11) ڈسٹرکٹ باکسنگ ٹورنامنٹ
12) فن ریس
13) سائیکل ریس
14) انٹر ڈسٹرکٹ آل پنجاب باکسنگ ٹورنامنٹ
15) مارشل آرٹ ووشو کنگفو کراٹے
16) انٹر تحصیل رسہ کشی
17) آل پنجاب دیسی کشتی دنگل
18) نمائشی کبڈی میچ پاکستان گرین بمقابلہ پاکستان وائٹ

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مرد کھلاڑیوں کے شانہ بشانہ خواتین کھلاڑیوں کو بھی تمام سہولیات میسر ہیں۔ گرلز سکولز اور گرلز کالجز کی طالبات نے انٹر سکول، انٹر کالجز اور بورڈ لیول پر بیڈ منٹن، ہاکی، باسکٹ بال، والی بال اور فٹبال کے مقابلوں میں حصہ لے کر نمایاں پوزیشنز حاصل کی ہیں۔

کلب لیول پر ہاکی، ایتھلیٹیکس، ٹیبل ٹینس اور مارشل آرٹس کی خواتین کھلاڑی نمایاں ہیں۔ بالخصوص استاد اسلم روڈا ہاکی اکیڈمی گوجرہ، ووشو کنگفو مارشل آرٹس کلب ٹوبہ، کمالیہ ٹیبل ٹینس کلب کمالیہ اور یونیک ہاکی اکیڈمی گوجرہ نے انڈر سولہ سالہ گرلز ہاکی ٹورنامنٹ گوجرہ، پاکستان نشان حیدر ویمن ہاکی ٹورنامنٹ بہاول پور، پاکستان وومن انٹر کلب ٹورنامنٹ لاہور، انڈر 16 ویمن ہاکی ٹورنامنٹ سکھر، آل پاکستان انٹر بورڈ ہاکی ٹورنامنٹ فیصل آباد اور دیگر ٹورنامنٹس میں حصہ لیا اور نمایاں کھیل پیش کیا۔

ماہ مئی 2016 میں خواتین کے دیگر سپورٹس مقابلہ جات کا انعقاد بھی ضلعی حکومت کے پروگرام میں شامل ہیں۔

(ج) محکمہ کھیل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گوجرہ میں انٹرنیشنل معیار کا ہاکی، سٹیڈیم تعمیر کر رہا ہے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں E-Library کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ پیر محل سپورٹس کمپلیکس کا قیام اور ضلع بھر میں 20 گراونڈز کا قیام بھی آئندہ مالی سال کے پروگرام میں شامل ہے۔ گوجرہ ہاکی سٹیڈیم میں فلڈ لائیٹس کی تنصیب اور 100 کھلاڑیوں کے ہاسٹل کی تعمیر بھی سال 17-2016 کے پروگرام کا حصہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2016)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 16 مئی 2016 سیکرٹری